عشقِ الٰہی۔ راہِ فلاح۔
راہِ بقا
از قلم
محمد فاروق راشد

ہر شخص ایک انمول موتی
ہے۔۔۔انمول ہیرا ہے۔۔
ایک انمول ہستی ہے۔

یہ سمجھنا بے حد ضروری ہے کہ
اللہ پاک نے مجھے بھی
انفرادیت عطا کی ہے۔
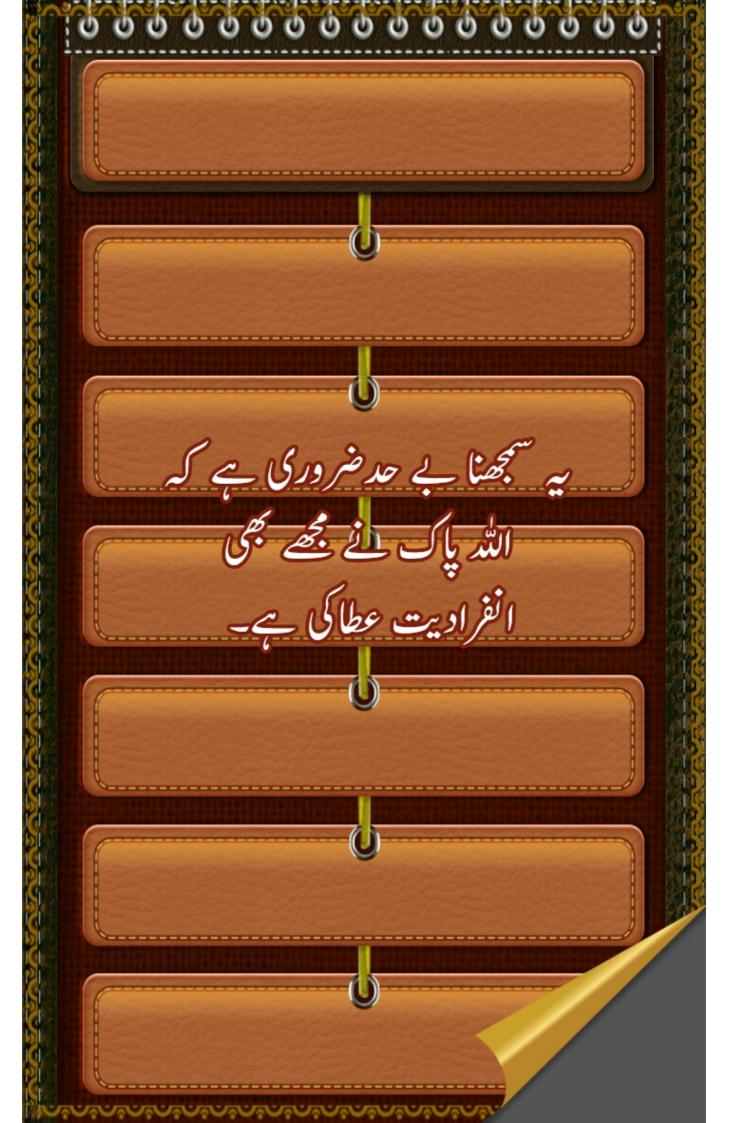
لمبی زندگی ملے نہ ملے۔۔۔راہِ
حق پہ استقامت سے چلنے کی
توفیق ملنا ضروری ہے۔۔۔آخری
سانس تک۔

سکون۔۔۔اللہ کے فرمانبردار کے لیے ہے۔
جسمانی بھی۔روحانی بھی۔
دنیامیں بھی۔آخرت میں بھی۔

انمول موتی
بہترین چیز ہے اللہ سے دوستی۔
اور۔اللہ کے لیے دوستی

تربیت کیا ہے؟

اللہ سے تعلق "جوڑنے" کا نام

تربیت ہے۔

اللہ کے "قُرب کی پیاس" جگانے

کا نام تربیت ہے۔

"اللہ کے ساتھ رہنے کو سیکھنے کا نام

تربیت ہے"۔

اور بس۔۔۔!

سب سے بُرا انسان وہ
ہے جو دوسروں کو تکلیف
دے اور اپنی غلطی بھی نہ مانے۔

کلمہ کی محنت سے کُفر مٹتا ہے اور
دین، دنیا میں عام ہوتا ہے۔۔یہی
قانون تھا۔۔یہی قانون ہے
تاقیامت۔

دعوت۔مقاصد و اصول
۔ بے طلبوں میں طلب پیدا کرنی ہے۔
۔ طلب والوں میں تڑپ پیدا کرنی ہے۔

دل کی حفاظت۔۔۔یہ ہے کہ
زیادہ بولنے والوں سے دور رہیں۔

زندگی میں اچانک یا بے وجہ کچھ بھی
نہیں ہوتا۔ اگر کوئی ملتا ہے تو وہ پہلے سے
طے شدہ ہے۔
ہمارا رویہ ہمارا ردِ عمل یہ تعین
کرتا ہے کہ ہم نے اپنی کم فہمی سے
کیا کھویا کیا پایا۔

ہمارے فیصلے۔ہماری رائے۔ہمارے فتوے اکثریت کے اعمال کی روشنی میں اقلیت کی دل آزاری کرتے ہیں اور پھر بھی ہم اپنی ذات کے لحاظ سے عزازیل جیسے پارساہی رہتے ہیں۔
جبکہ اللہ پاک کا فیصلہ کچھ یوں ہے کہ ایک بھی شخص اللہ اللہ کرنے والا جب تک زندہ رہے گا تو قیامت نہ آئے گی۔

وہ گناہگار بندہ جو ندامت کا دامن
نہیں چھوڑتا اور رحمت خداوندی
کا ہر حال میں امیدوار رہتا ہے۔۔
عزازیل کی ہزاروں لاکھوں برس
کی پارسائی سے بہتر ہے۔
ندامت راہِ نجات

نامحرم سے صرف ایک
ہی تعلق ممکن ہے
"مکمل لاتعلقی"۔

وقت کی قدر و قیمت سے غفلت مکمل
گمراہی کی طرف لے جاتی ہے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔انمول موتی ڈاٹ
الحمداللہ بن چکی ہے۔اس تجربہ کی روشنی میں
سب کی ہر ممکن مدد کے لیے حاضر ہوں۔
جو بھی اپنی ویب سائٹ بنانا چاہے رابطہ
کرسکتا ہے۔
صرف واٹس ایپ پلیز۔03313700390
محمد فاروق راشد۔ایڈمن انمول موتی ڈاٹ کوم
www.anmol-moti.com

try to see the good side to everything. the bad side will consume you, but the good side will inspire you

theprodigytales.com

ہم سب کو ایک بات طے کر لینی
چاہیے کہ "مایوسی پھیلانے والوں
کا راستہ روکنا ہے ہر حال میں۔۔
حکمت و بصیرت سے۔۔نرم
گفتار سے۔۔اچھے الفاظ سے"۔

یاارحم الراحمین
یاارحم الراحمین
یاارحم الراحمین
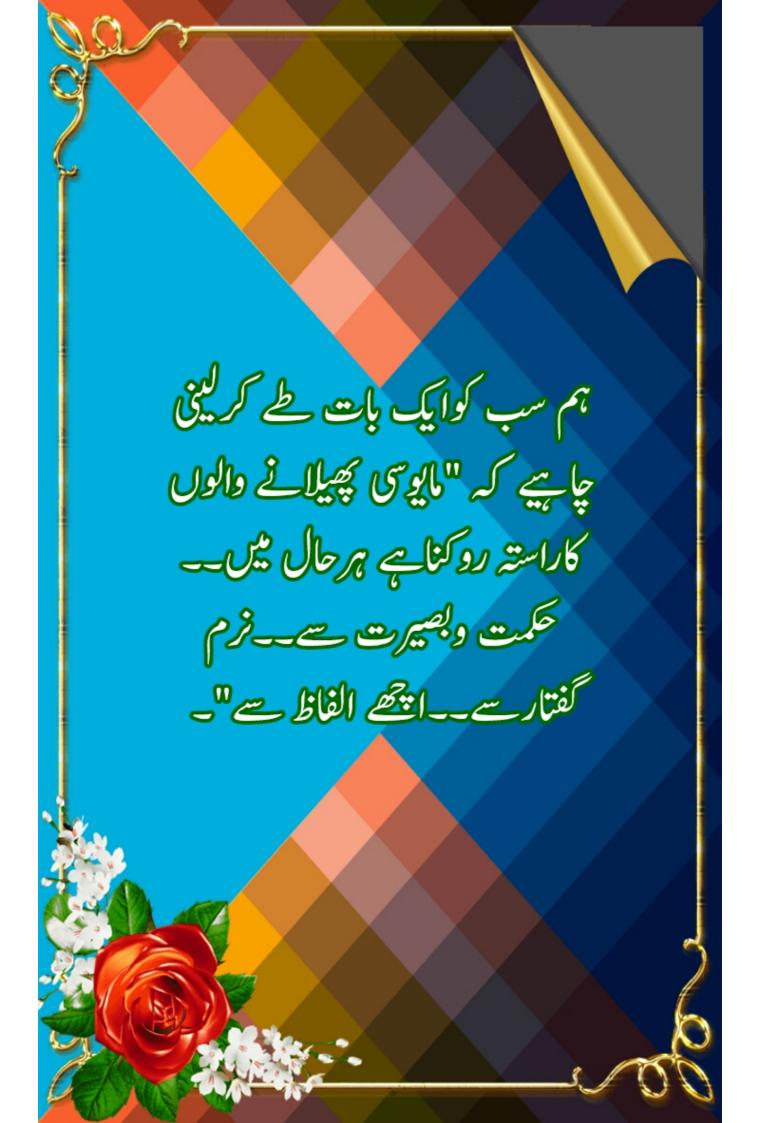
22:49 ✓

جاگتے وقت کے کام

کلمہ اور جاگنے کی دعاپڑھنا۔آنکھیں ملنا۔ دونوں ہاتھ دھونا۔پانی مسنون طریقہ سے پینا(اس عمل پہ 600 شہیدوں کے برابراجرہے۔)

22:48 ✓

سوتے وقت کے کام

تہجد کی نیت۔سب کو معاف کرنا۔اعتکاف کی نیت

نبی ﷺ کی زیارت کے لیے۔

جزاللہ عنا محمد ماھواھلہ

۔(300 مرتبہ روزانہ سوتے وقت)

اللہ نے کیا دیا۔۔ کیا نہیں دیا۔۔۔یہ ہے
صبر و شکر کی حدود۔
لیکن اللہ نے مجھے دنیا میں کیوں بھیجا؟

یہ ہے انسان کا اصلی مقام۔

طبقاتی کشمکش اور مذہبی
منافرت۔۔۔انسانیت کے
بدترین دشمن

ہم سب کو اس مشکل میں صرف
انسان بن کر سوچنا ہے تاکہ ہم
دوسروں کے لیے زیادہ سے زیادہ
مفید انسان بن سکیں۔

مشکل کا مقابلہ کیا جاتا ہے۔۔ہمت سے
بہادری سے۔۔۔بنا ڈرے۔
آج پوری انسانیت پہ ایک مشکل
وقت ہے اور اس کا مقابلہ ہم صرف
اسی وقت کرسکتے ہیں جب ہم ان
حالات سے ڈریں نہیں۔

اعلان۔۔بچوں کی آواز میں
تلاوت اور حمد ونعت انمول موتی
ڈاٹ کوم پہ شیئر کی جارہی ہیں۔
آپ سب بھی اپنے بچوں کی
آواز میں تلاوت۔حمد اور نعت
بھیج سکتے ہیں۔جزاک اللہ

اپنا فرض سمجھ کر۔۔ صرف
اللہ کی طرف جو بلائے۔۔وہ
ہر شخص ہے انمول موتی۔

تفرقہ، فتنہ اور ہر نفرت وفساد
کو جو مٹائے۔وہ ہر شخص ہے
انمول موتی۔

بہترین منتظم بنے مگر کسی پہ
مسلط نہ ہو، ایسا ہر شخص ہے
انمول موتی۔

کسان کی محنت غذا کا سامان کرتی ہے،
اسی طرح جو محنت کر کے روح کی غذا
کا انتظام کرتا ہو۔۔وہ ہر شخص ہے
انمول موتی۔

ہوا کی طرح جو سب کی راحت کا سامان کرے۔۔ ہر وہ شخص ہے انمول موتی
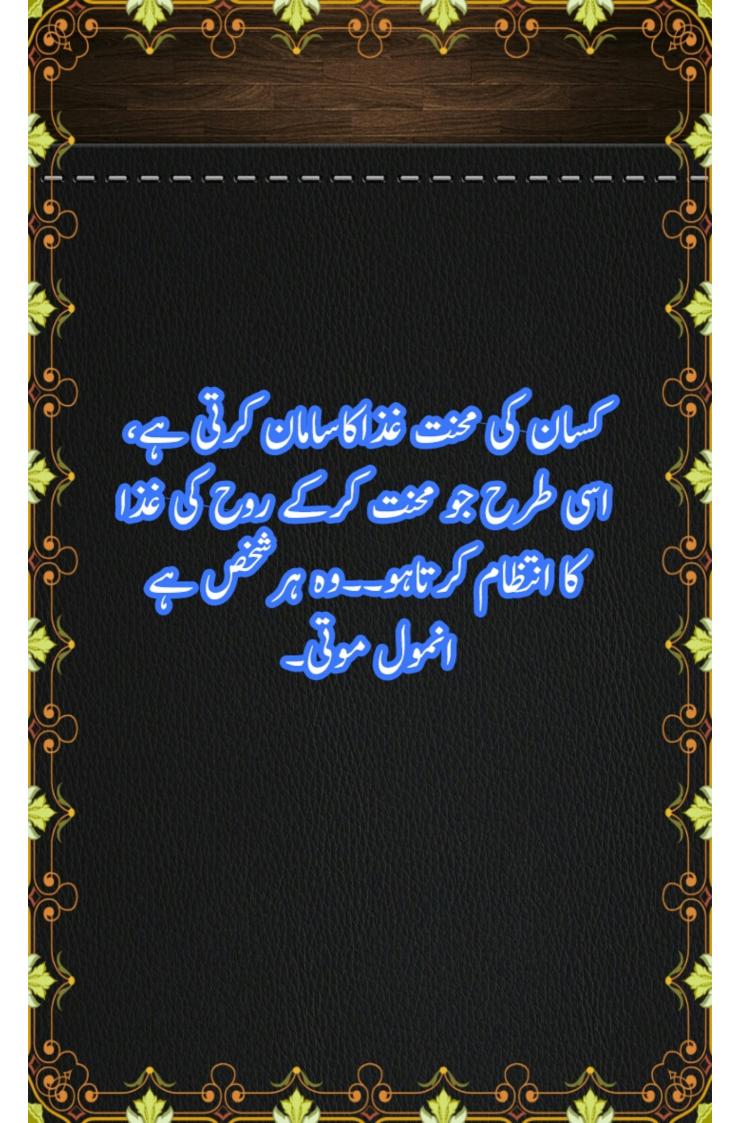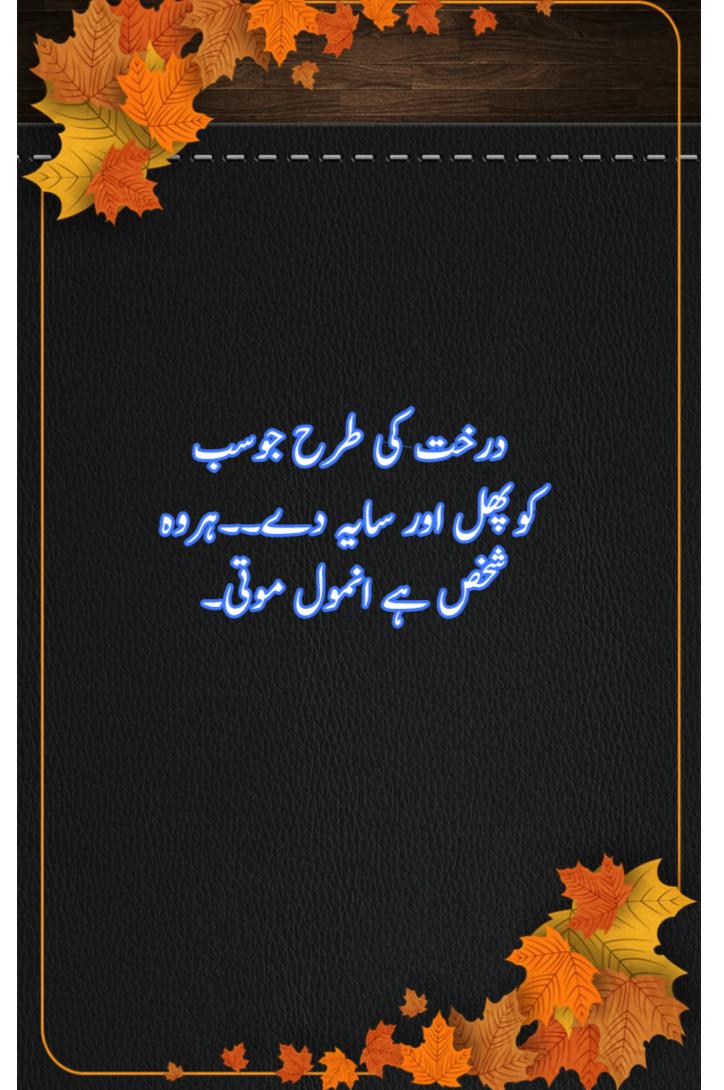
درخت کی طرح جو سب
کو پھل اور سایہ دے۔۔ہر وہ
شخص ہے انمول موتی۔

طالبعلم اور استاد۔۔۔دونوں
کاانجام معلوم نہیں۔۔۔
پھر تقدیس۔ عقیدت۔ادب میں
مبالغہ۔۔۔کیادینی ضرورت ہے
یا کسی کی دلی خواہش؟

بادل کی طرح جو سیراب
کرے سب کو۔۔وہ
ہر شخص ہے انمول موتی۔

سورج کی روشنی کی طرح جو دین
کا نور پھیلائے۔۔وہ ہر شخص ہے
انمول موتی۔

آئینِ کامیابی؟؟
Constitution of
success??
صرف اور صرف۔۔قرآن
وحدیث۔۔تاقیامت

تعلق۔۔ کس سے رکھا؟
تعلق۔۔ کس سے نہیں رکھا؟
یہ بات اہم نہیں۔
ضروری بات یہ ہے کہ تعلق
کیوں رکھا؟
تعلق کیوں نہیں رکھا؟

قرآن وحدیث نے ہمیں بتادیا
کہ شیطان ہمارا دشمن ہے۔۔
پھراس دشمن سے تحفظ کے
لیے ہم نے کیا کیا؟؟

کون ہے انمول موتی...؟

☆ سورج کی روشنی سے زیادہ جو "نور" پھیلائے وہ ہے.................انمول موتی

☆ بادل کی طرح سب کو جو سیراب کرے وہ ہے.................انمول موتی

☆ درخت کی طرح جو سب کو پھل اور سایہ دے وہ ہے.................انمول موتی

☆ ہوا کی طرح جو سب کی راحت کا سامان کرے وہ ہے.................انمول موتی

☆ کسان کی طرح جو غذا (روح کی غذا) کا انتظام کرے وہ ہے.................انمول موتی

☆ بہترین منتظم بنے مگر کسی پہ مسلط نہ ہو وہ ہے.................انمول موتی

☆ تفرقہ، فتنہ اور ہر نفرت و فساد کو جو مٹائے وہ ہے.................انمول موتی

☆ بہترین کارکردگی کے باوجود "تقدیس و عقیدت" کا نہ ہو پیاسا وہ ہے... انمول موتی

☆ اپنا فرض سمجھ کر صرف اللہ کی طرف جو بلائے وہ ہے.................انمول موتی

کیا ہے انمول موتی؟

☆ محبت و عزت کو بڑھانے والا ہر لفظ ہے.................انمول موتی

☆ ہمدردی و احساس کی پرورش کرنے والا ہر لفظ ہے.................انمول موتی

☆ سب کی آخرت جو سنوارے ایسی دعا کا ہر لفظ ہے.................انمول موتی

☆ کفر، شرک اور نفاق کو جو مٹائے ایسا ہر لفظ ہے.................انمول موتی

☆ بے طلبوں کے دل میں طلب کے چراغ جلائے وہ ہر لفظ ہے.................انمول موتی

☆ طلب والوں کو جو سکھا دے دین کی تڑپ ایسا ہر لفظ ہے.................انمول موتی

☆ تلوار اور بندوق کو جھکا دے قلم کی نوک کے آگے، وہ ہر لفظ ہے.................انمول موتی

☆ مایوس دل میں "امید کی شمع" پھر سے جلائے، وہ ہر لفظ ہے.................انمول موتی

☆ اداس چہرہ پہ مسکراہٹ و شادابی جو لائے، وہ ہر لفظ ہے.................انمول موتی

☆ دنیا کو امن کا گہوارہ جو بنائے، وہ ہر لفظ ہے.................انمول موتی

السلام علیکم ورحمتہ اللہ۔ تمام
فیملی ممبرز اور دوستو سے عرض
ہے کہ انمول موتی ڈاٹ کوم
آپ کی اپنی ویب سائٹ ہے۔
آپ بلاجھجک اس میں اپنی پسند
کی چیزیں اپ لوڈ کراسکتے ہیں۔
جزاک اللہ خیر

تمام مخلوقات کے سارے فلسفے ایک طرف۔۔۔۔ مگر یاد رہے اللہ پاک نے خود تعریف کی انسان کی۔۔۔
فرشتوں کے سامنے۔۔۔ عزازیل کے سامنے۔۔ابلیس کے سامنے۔

اللہ کو راضی کرتا ہے۔۔یا۔۔اللہ
کو ناراض کرتا ہے۔۔!
ہر لفظ ۔۔ہر عمل۔۔!

Milan, Italy
تربیت۔۔۔؟
اللہ سے جوڑنے کا نام ہے تربیت۔
اللہ کے قُرب کی پیاس جگانے کا نام
ہے تربیت۔
اللہ کے ساتھ رہنے کو سیکھنے کا نام
ہے تربیت ہے۔

غلطی سرزد ہونے پہ ڈھیٹ بن
کر غلطی کا دفاع کرنا۔۔۔عزازیل جیسے
پارسا کو بھی ابلیس بنا دیتا ہے۔
۔۔۔استغفار کی کثرت راہِ نجات۔۔۔

میری زندگی کے فیصلے میرے
رب کے ہاتھ میں ہیں۔
یہ سمجھنا ضروری ہے۔۔
صرف ماننا کافی نہیں۔

میری زندگی کے فیصلے میرے
رب کے ہاتھ میں ہیں۔
یہ سمجھنا ضروری ہے۔۔
صرف ماننا کافی نہیں۔

اگر مسبب الاسباب ہمارے ساتھ
نہیں تو ہمارا فنا ہونا ہی بہتر ہے۔

دل اور زبان۔اگر معطر ہیں۔
اللہ پاک کی یاد سے تو پھر فکر کی
کوئی بات نہیں۔ان شاء اللہ

عذاب اور آزمائش کا فرق معلوم
ہونا ضروری ہے۔
جو اللہ سے جوڑے۔۔۔وہ آزمائش۔
جو اللہ سے توڑے۔۔۔وہ عذاب۔

کیا مسلمانوں نے استغفار کرنا ختم
کردیا ہے؟
اگر نہیں۔۔۔تو پھر ہر بات کو اللہ کا عذاب
قرار دینا۔۔۔بہتان ہے خالق کائنات پہ۔
جب تک مسلمان استغفار کرتا رہے
گا عذاب کیسے آسکتا ہے؟
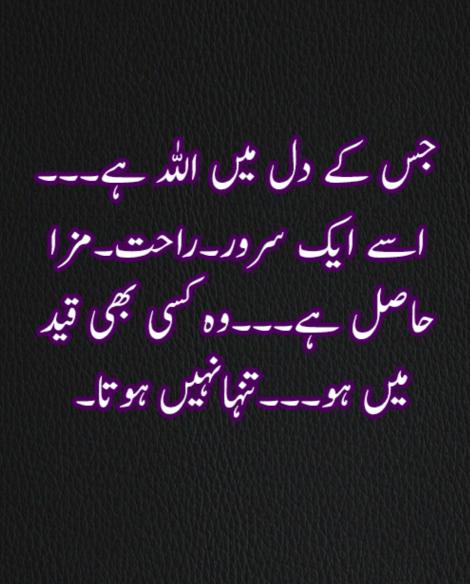
جس کے دل میں اللہ ہے۔۔۔
اسے ایک سرور۔راحت۔مزا
حاصل ہے۔۔۔وہ کسی بھی قید
میں ہو۔۔۔تنہا نہیں ہوتا۔

دل اللہ کو مانتا ہے۔
ایمان لاتا ہے۔
اور محسوس بھی کرتا ہے۔
کہ میرا رب میرے ساتھ
ہے...بِنا کسی شرط کے۔

دنیامیں موجود۔۔۔ہر محبت۔۔۔
ثبوت ہے کہ اللہ پاک سراپائے
محبت۔ شفقت۔ رحمت ہے۔
دنیامیں موجود نفرتیں ابلیس
کی محنت کا نتیجہ ہے۔۔خواہ مذہبی
نفرت ہویاکسی اور بنیاد پہ۔

جو بھی۔۔۔دین کے نام پہ۔۔۔لوگوں
کو اپنی طرف بلائے گا۔۔اُسے جلد۔۔۔
بہت ہی جلد مٹنا پڑے گا۔۔حرفِ غلط کی
طرح مٹنا پڑے گا۔
بقا اُس کے لیے ہے۔۔۔جو اللہ کے
لیے۔۔اللہ کی طرف بلائے گا
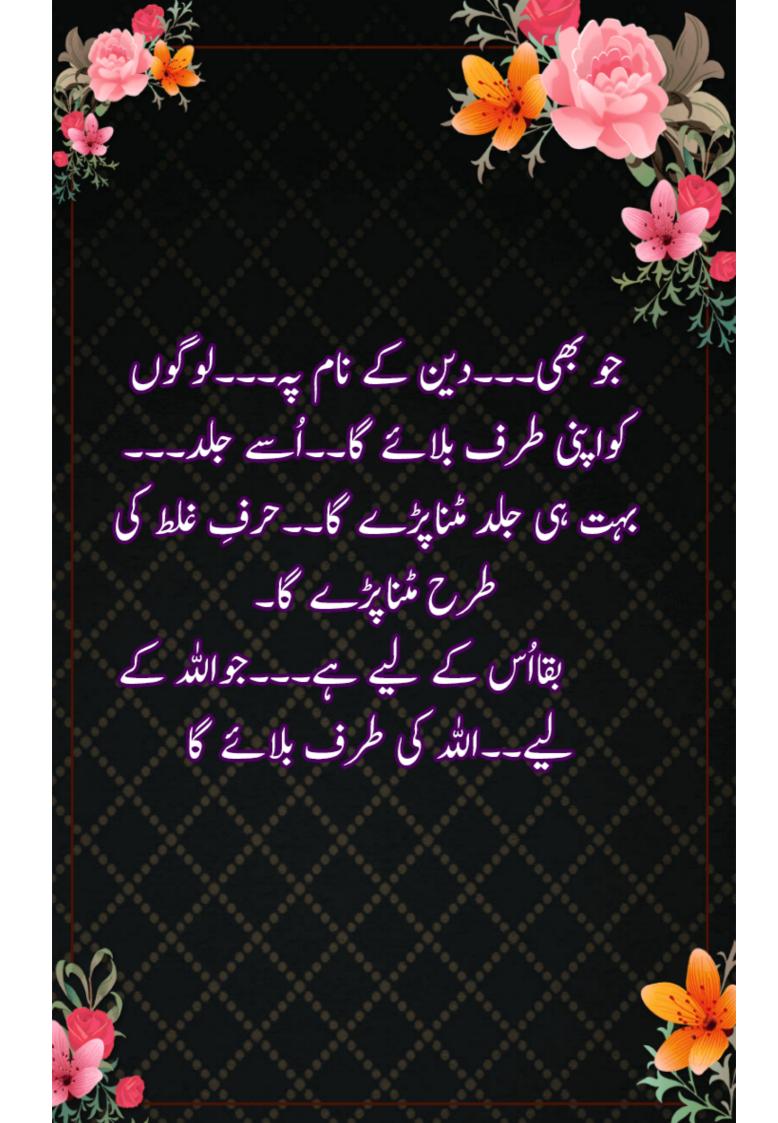
تمام تر محرومیوں۔ نعمتوں کی کمی کے باوجود
جو انسان کو بیچارہ ثابت کرے
وہ انسان کا مقام نہیں جانتا۔
انسان کا مقام ان چیزوں کی وجہ سے نہیں
جو ملی ہیں یا نہیں ملی۔
انسان ایک ایسی مخلوق ہے
جسے اللہ نے اپنا نائب کہا ہے۔
بل واسطہ یا بلا واسطہ
انسان کو بیچارہ کہنا ایک خطا ہے۔
توبہ واجب ہے۔

ہماری سب سے بڑی دشمن ہے۔۔!
ہماری اللہ پاک سے اجنبیت۔
ہماری اللہ پاک سے دوری۔
ہماری اللہ پاک سے ناواقفیت۔
جب تک ہم اپنے رب کے قریب
ہونے کی کوشش نہیں کریں گے۔۔۔
ہمارے مسئلے دنیاوی واخروی۔۔۔ حل
نہیں ہونگے۔

فہم ودانش۔۔کا ایک درجہ ہے حق
وباطل کو الگ الگ پہچان لینا۔
مکمل فہم ودانش۔۔۔یہ ہے کہ حق کی
پیروی کی جائے۔۔ مکمل پیروی۔
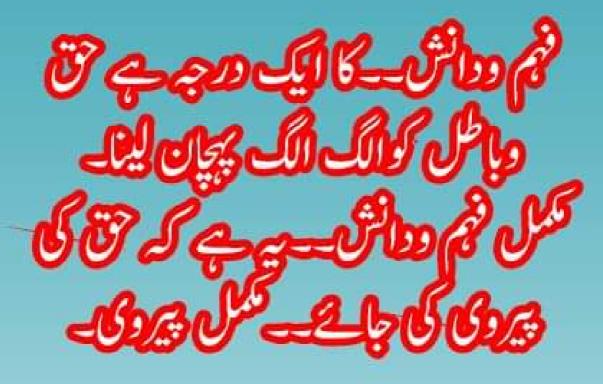
لوگوں کو اللہ کے قریب کرنا نیکی
ہے۔۔۔نیکی کے نام پہ بندہ اور اللہ
میں فاصلہ بڑھانا گناہ ہے۔
مثال۔دعا کی قبولیت میں شرائط
لگانا وغیرہ
دعا رابطہ ہے بندہ کا اللہ سے۔۔۔کسی
وقت بھی بنا کسی شرط کے اللہ پاک
پورا کر سکتے ہیں۔۔کرتے ہیں۔

رابطہ۔۔ تعلق۔۔۔اللہ سے۔۔۔!
الفاظ کچھ بھی ہوں
زبان کوئی بھی ہو
کہنے والا جو بھی ہو
زمانہ جیسا بھی ہو
بس رابطہ ضروری ہے
بیشک بے بس نگاہوں کے ساتھ
آسمان کی طرف ہی دیکھ لیں۔
یہ بھی ایک رابطہ ہے
یہ بھی ایک تعلق ہے۔

سورة هود 90
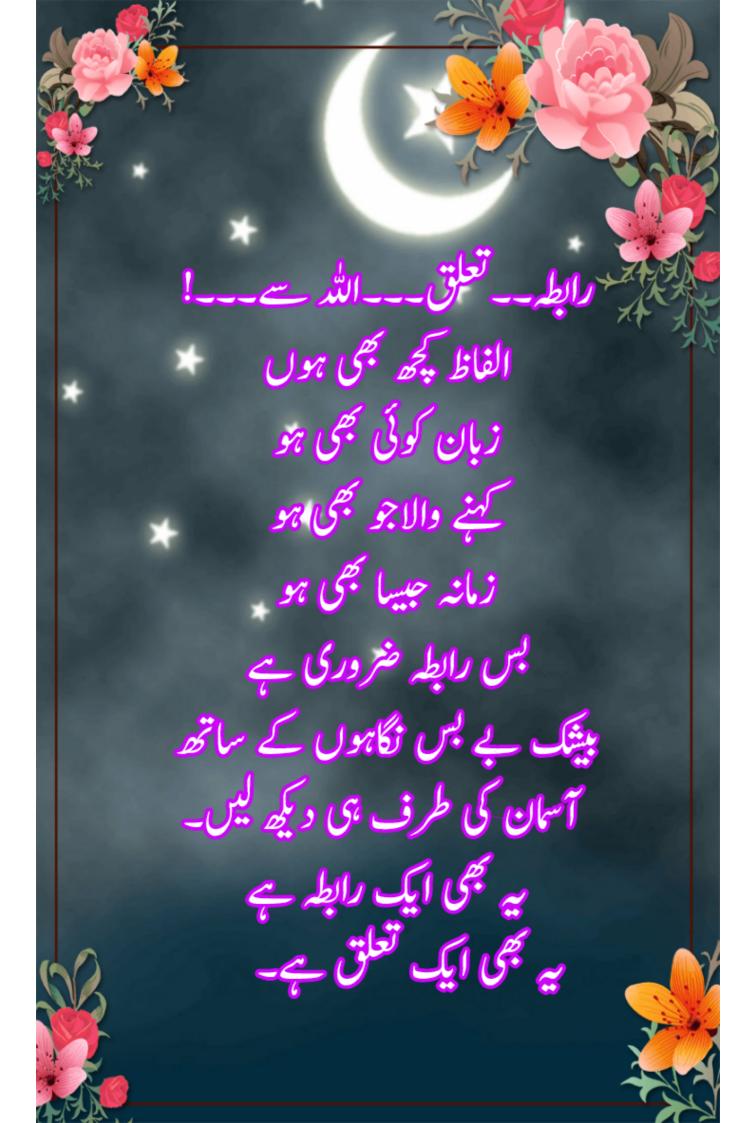
وَاسۡتَغۡفِرُوا رَبَّكُمۡ
ثُمَّ تُوبُوا إِلَيۡهِ
إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ

دیکھو! اپنے رب سے معافی مانگو

اور اس کی طرف پلٹ آؤ

بے شک میرا رب رحیم اور محبت کرنے والا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا تقنطوا من رحمۃ اللہ
اللہ جل جلالہٗ کی رحمت سے ناامید نہ ہو

ولیوں کا ولی ہے۔۔۔ سرداروں کا سردار ہے وہ بندہ
خدا۔۔۔!
جو اللہ کی رضا کے لیے نفرتیں مٹائے۔
جو اللہ کی رضا کے لیے محبتیں بانٹے۔
Save
Share
Upload

غمِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا خلاصہ ہے۔۔ غمِ امت۔
اُمت کی بہترین مدد ہے۔۔۔بہترین سوچ و بہترین
عمل کی دعوت دینا۔
Save
Share
Upload

اس شخص کو کیسے زندہ کہا جائے... جسے دنیا اور جنت کی
رونق اپنی جانب نہ کھینچتی ہو.
Save
Share
Upload

شہ رگ سے جو قریب ہے۔۔۔وہ
اتنا دور تو نہیں کہ مایوسی گھیر لے
انسان کو۔۔۔!

انسان کی پہلی توہین۔۔ پہلی
تذلیل یہ ہے کہ کسی
دوسرے سے اپنا موازنہ
کرے۔

آج ساری مخلوقات آزاد ہیں .....صرف
اشرف المخلوقات اپنے اعمال کی وجہ
سے بند ہے ......
اے انسان اب بھی وقت ہے اپنے رب کو
راضی کرلے

دل کی حفاظت۔۔۔یہ ہے
کہ زیادہ بولنے والوں سے
دور رہیں۔

بحث نفع بخش ہو سکتی ہے اگر
حقیقت واضح ہوتے ہی ہمیں
تسلیم کرنا آجائے۔

صفات ابراھیم علیہ السلام اور ملت ابراھیمی

حنیفا۔۔بالکل سیدھی اور سچی راہ پر چلنے والا

حلیم۔۔۔بردبار/حوصلہ اور برداشت والا

مسلم۔۔۔سالم اپنے رب کی مرضی کے تابع

قانتا للہ۔۔۔یکسو اور تابع فرمان اللہ کے

شاکرالانعمہ۔۔۔اللہ تعالی کی نعمتوں کے (قلبی، قولی اور عملی) شکر گزار

صالح۔۔۔ صحیح عمل جو فرمان الہی کے مطابق اور اللہ تعالی ہی کی رضا و تسلیم مقصود ہو، کرنے والے

1) ہر صبح نفس کے ساتھ شرط لگائی جائے کہ
آج دن بھر گناہ نہیں کروں گا.
2) دن بھر اپنی نگرانی رہے کہ گناہ نہ
ہو جائے.
3) رات کو سونے سے پہلے تنہائی میں دن بھر
کا جائزہ لیا جاے کہ کیا غلط ہوا اور کیا اچھا
ہوا .
4) جو غلط ہوا اس پر شرمندگی کے ساتھ
استغفار کرلے اور جو اچھا کیا اس پر خوب اللہ
تعالی شکر کرے.
یہ حاصل ہے اوپر ذکر کئے گے اصلاح نفس
کے اصول کا. اللہ تعالی ہم سب کو اپنی اصلاح
کی طرف متوجہ فرمادے آمین.

اصلاح نفس کے چار اصول ہیں:

1- "مشارطہ" اپنے نفس کیساتھ "شرط" لگانا
کہ "گناہ" نہیں کروں گا-

2- " مراقبہ "کہ آیا "گناہ" تو نہیں کیا-

3- "محاسبہ "کہ اپنا حساب کرے کہ
کتنے "گناہ" کیے اور کتنی "نیکیاں" کیں-

4- "مواخذہ" کہ "نفس" نے دن میں جو
"نافرمانیاں" کیں ہیں اس کو ان کی "سزا"
دینا اور وہ سزا یہ ھے کہ اس پر "عبادت"
کا بوجھ ڈالے-

(امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ ---- احیاء علوم
الدین)

اللہ تعالی سے محبت کی علامات:-

9-رات کی تنہائی میں قرآن کی تلاوت اور استغفار کرتا ہے.

10-صالحین کی صحبت اختیار کرتا اور ان کے علم سے استفادہ حاصل کرتا ہے-

11-ان گناہوں سے بچتا ہے جو اللہ تعالی اور اس کے درمیان حجاب (پردہ /دوری) کا باعث بنیں.

اللہ تعالی ہمیں والذین آمنوا اشد حبا اللہ (اور ایمان والے اللہ کی محبت میں اشد/سب سے بڑھ کر) کی قلبی قولی اور عملی تصویر بنائے اور ہمارے ہر فکرو عمل میں اپنی اصلاح، اللہ کی رضا، رسول اللہ کی راہ، آخرت کی فلاح اوردوسروں کی اطلاع ہو...

اس پوسٹ کو شیئر کریں.

اللہ تعالیٰ سے محبت کی علامات

4-جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اسے اپنی خواہشات اور امیدوں پر ترجیح دیتا ہے.

5-ہر وقت اللہ تعالیٰ کو اس کے ناموں اور صفات کے ساتھ دل میں یاد کرتا ہے.

6-اللہ تعالیٰ کی کائنات میں غورو فکر کر کے ایمان بڑھاتا ہے (ربنا ما خلقت هذا باطلا سبحنک وقنا عذاب النار)

7-اللہ تعالیٰ کے سامنے دل کی نرمی اور عاجزی کا اظہار کرتا ہے.

8-رات کی تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی یاد میں وقت گزارتا ہے.

اللہ تعالیٰ سے محبت کی علامات:-

علامہ ابن القیم الجوزیہ رحمت اللہ علیہ نے قرآن و حدیث کے گہرے مطالعے کے بعد اللہ تعالیٰ سے محبت کی گیارہ علامات بتلائیں- ہم سب اس چیک لسٹ کے ذریعے اپنا محاسبہ کریں:- اللہ تعالیٰ کا محب (اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والا)

1 - تلاوت قرآن تدبر و تذکر کے ساتھ کرتا ہے.

2-اعمال صالحہ اور نوافل کی کثرت کرتا ہے.

3-ذکراللہ کی کثرت کرتا ہے.

ایک شخص کا دنیا سے جانا
بہت سی مسکراہٹ چھین لیتا ہے
حضرت آدم علیہ السلام سے شروع
ہونے والا یہ سلسلہ تاقیامت۔۔
آخری انسان تک۔۔ جاری رہے گا۔
انسان کی زندگی کو غم سے بھر دینے
والا یہ تکلیف دہ وقت ٹل نہیں سکتا
پھر بھی دعا ہے
کبھی کسی پہ یہ غم نہ آئے۔
کبھی کسی کی مسکراہٹ نہ چھنے۔
کوئی آنکھ کبھی نم نہ ہو۔ آمین

اِن دنوں میں اموات کی بڑی تعداد کے
بعد اکثر تبصرہ ہورہاہے بیماری اوروبا سے
بچاؤ کے طریقہ کار پہ۔
جبکہ آخری نبی ﷺ کے اُمتی کی شان یہ
ہے کہ غوروفکر کرے مرنے والوں کے
انجام پہ۔۔ کہ موت کے بعد اُن کو کیسے
حالات سے واسطہ پڑا ہو گا۔

وہ شہ رگ سے قریب ہے۔
وہ مومن کے دل میں ہے۔
وہ عرش بریں پہ ہے۔
وہ ہر جگہ موجود ہے۔
اُس کا قُرب۔۔دل محسوس کر سکتا
ہے۔۔ہر وقت۔۔ہر جگہ۔

کوروناوائرس۔علامات۔احتیاط وعلاج

علامات۔۔کھانسی۔نزلہ۔زکام۔گلے میں درد۔
بخار۔جوڑوں کادرد۔سانس لینے میں مشکلات۔
کسی بھی علامت کے ظاہرہونے پہ فوری احتیاط
اور علاج

1۔steam یعنی بھاپ لیں
2۔نیم گرم نمکین پانی کے غرارے
3۔گھونٹ گھونٹ پانی بار بار تاکہ گلاخشک نہ
رہے
4۔سینیٹائزر اور ماسک کااستعمال
5۔خودکوگھر کے باقی افراد سے دور کرلیں
6۔شفاء یاموت۔من جانب اللہ
7۔اہم بات۔وبائی موت پہ شہادت کادرجہ
ملتاہے

یَاارُحَمَ الرَّاحِمِیْن
یَاارُحَمَ الرَّاحِمِیْن
یَاارُحَمَ الرَّاحِمِیْن

اور سب مل کر خدا کی (ہدایت کی رسی) کو
مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور خدا
کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک
دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے
دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی
مہربانی سے بھائی بھائی ہوگئے اور تم آگ کے
گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا
نے تم کو اس سے بچا لیا اس طرح خدا تم کو
اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم
ہدایت پاؤ ﴿۱۰۳﴾ سورۃ آل عمران

بحث کرنے میں اور بات چیت کرنے میں فرق
ہوتا ہے بحث میں آپ یہ ثابت کرتے ہو کہ
''کون صحیح ہے؟؟؟'' اور بات چیت کے
ذریعے آپ یہ ثابت کرتے ہو
کہ ''کیا صحیح ہے؟؟؟''

بڑی سے بڑی ۔۔ ناممکن خواہش کرنا۔
دعا کرنا۔۔ پوری ہونے کی اُمید رکھنا۔۔ یہ
ثابت کرتا ہے کہ ہم اپنے رب پہ پورا
بھروسہ رکھتے ہیں۔

اپنی ذات ۔۔ اپنی حیثیت کا صحیح
تعین اُس راہ پہ چلنے کے لیے
ضروری ہے ۔۔ جس کی منزل ۔۔
پوری فہم و بصیرت کے ساتھ ۔۔
اپنے رب کو پالینا ہے ۔

اللہ پاک کی محبت۔۔جب دِل میں
آجاتی ہے تو۔۔کوئی اور محبت
یا نفرت۔۔دِل میں باقی رہ نہیں سکتی۔

اللہ پاک۔۔جس کے ہونے
کو ماننے کے لیے کسی دلیل۔۔
کسی ثبوت کی ضرورت نہیں۔
اللہ پاک۔۔فانی کائنات کی
واحد حقیقت۔

شیطان اور شیطانی وسوسے کمزور ہیں۔
جو یہ بات جانتا ہے وہ مضبوط ہے۔
ایمان و عمل والا ہے۔

عاجزی وانکساری۔۔۔کے ساتھ
تھوڑے سے اعمال بھی کافی
ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ
جبکہ بہترین اعمال عاجزی کے بنا
ممکن ہے "قابلِ قبول" قرار نہ
پائیں۔ استغفراللہ

جو ہمیں عطا کیا گیا ہے۔۔۔اُس کی اہمیت
دل میں ہو تو "شکر گزاری" نصیب ہوتی
ہے۔۔۔ورنہ لالچ۔۔۔خود غرضی میں مبتلا ہونا
پڑتا ہے۔۔۔اور سب کچھ حاصل ہو بھی
جائے تو "شکر" ادا کرنے کی توفیق پھر بھی
نہیں ملتی۔

اگر روزانہ "سوچ اور عمل" بہتری کی
طرف گامزن رہے تو آخرت آسان ہوتی
جائے گی۔۔۔وہم و گمان سے بھی زیادہ
آسان ہو جائے گی۔
اگر بے فکری۔۔۔غفلت سے نجات نہیں
مل رہی تو استغفار کی کثرت ضروری ہے۔

ہرانسان میں ایسی خوبی۔۔ایسی
صفات موجود ہیں جس کی بنیاد پہ
دلی شکر ادا کیا جائے۔۔اور یہ
صفات مادّی اشیاء سے لاکھوں درجہ
بہتر ہیں۔

اللہ کے بندے۔۔اللہ کی
طرف بلاتے ہیں۔
ابلیس کے چیلے۔۔۔۔۔۔
رکاوٹ بنتے ہیں۔

سب سے بڑی نعمت۔۔۔
مغفرت
(اے اللہ ہم سب کو معاف فرما دے۔۔۔ آمین)
FIKER E AKHRAT
BAWAA

نمرود کی پوری بادشاہت کا
ایک مچھر کے سامنے
بے بس ہونا

اور دنیا کی ساری ایٹمی طاقتوں
کا ایک کرونا کے سامنے بے بس ہونا
میرے رب کی کبریائی
بتا رہی ہیں

اسوۃ حسنہ فی ابراھیم۔۔زندگی کا بہترین نمونہ

للناس اماما۔۔ساری انسانیت کے رہنما/لیڈر

صدیقا نبیا۔سچے نبی

موحد۔۔توحید پرست اور اللہ تعالی کو ایک

ماننے اور جاننے والے یعنی اللہ کو ماننا اور

صرف اسی کی ماننا

ملت ابراھیم کیا ہے؟ایسا راستہ/طریقہ جو سیدنا

ابراھیم علیہ السلام نے اپنایا۔اللہ تعالی کی محکم

آیات کے سامنے سر تسلیم خم کرنا، ماننا اور

پیروی کرنا۔طریقہ زندگی بمطابق حکم الہی

ملت ابراھیمی کہلاتا ہے۔

صفات ابراھیم علیہ السلام اور ملت ابراھیمی

محسن۔۔احسان کرنے والے/ایسی ھستی جس
میں حسن اعتقاد، حسن ظن، حسن
قول، حسن عمل اور حسن اخلاق ہو
اواہ۔۔رحمدل اور اللہ تعالی کے سامنے آہ
وزاری کرنے والے
منیب۔۔اللہ تعالی کی طرف رجوع کرنے
والے
امہ۔۔قوم/مکمل جماعت۔بہترین نمونہ ہر
جماعت کے فرد کے لیے

صفات ابراھیم علیہ السلام اور ملت ابراھیمی

حنیفا۔۔بالکل سیدھی اور سچی راہ پر چلنے والا
حلیم۔۔۔بردبار/حوصلہ اور برداشت والا
مسلم۔۔سالم اپنے رب کی مرضی کے تابع
قانتا للہ۔۔۔یکسو اور تابع فرمان اللہ کے
شاکرالانعمہ۔۔۔اللہ تعالی کی نعمتوں کے
(قلبی، قولی اور عملی) شکر گزار
صالح۔۔ صحیح عمل جو فرمان الہی کے مطابق
اور اللہ تعالی ہی کی رضا و تسلیم مقصود
ہو، کرنے والے

1) ہر صبح نفس کے ساتھ شرط لگائی جائے کہ آج دن بھر گناہ نہیں کروں گا.

2) دن بھر اپنی نگرانی رہے کہ گناہ نہ ہو جائے.

3) رات کو سونے سے پہلے تنہائی میں دن بھر کا جائزہ لیا جاے کہ کیا غلط ہوا اور کیا اچھا ہوا .

4) جو غلط ہوا اس پر شرمندگی کے ساتھ استغفار کرلے اور جو اچھا کیا اس پر خوب اللہ تعالی شکر کرے.

یہ حاصل ہے اوپر ذکر کئے گے اصلاح نفس کے اصول کا. اللہ تعالی ہم سب کو اپنی اصلاح کی طرف متوجہ فرمادے آمین.

اصلاح نفس کے چار اصول ہیں:

1- "مشارطہ" اپنے نفس کیساتھ "شرط" لگانا

کہ "گناہ" نہیں کروں گا-

2- " مراقبہ" کہ آیا "گناہ" تو نہیں کیا-

3- "محاسبہ" کہ اپنا حساب کرے کہ

کتنے "گناہ" کیے اور کتنی "نیکیاں" کیں-

4- "مواخذہ" کہ "نفس" نے دن میں جو

"نافرمانیاں" کیں ہیں اس کو ان کی "سزا"

دینا اور وہ سزا یہ ھے کہ اس پر "عبادت"

کا بوجھ ڈالے-

(امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ ---- احیاء علوم

الدین)

اللہ تعالی سے محبت کی علامات:-

9-رات کی تنہائی میں قرآن کی تلاوت اور استغفار کرتا ہے.

10-صالحین کی صحبت اختیار کرتا اور ان کے علم سے استفادہ حاصل کرتا ہے-

11-ان گناہوں سے بچتا ہے جو اللہ تعالی اور اس کے درمیان حجاب (پردہ /دوری) کا باعث بنیں.

اللہ تعالی ہمیں والذین آمنوا اشد حبا اللہ (اور ایمان والے اللہ کی محبت میں اشد/سب سے بڑھ کر) کی قلبی قولی اور عملی تصویر بنائے اور ہمارے ہر فکرو عمل میں اپنی اصلاح، اللہ کی رضا، رسول اللہ کی راہ، آخرت کی فلاح اوردوسروں کی اطلاع ہو...

اس پوسٹ کو شیئر کریں.

اللہ تعالی سے محبت کی علامات

4-جو اللہ تعالی کو پسند ہے اسے اپنی خواہشات اور امیدوں پر ترجیح دیتا ہے.

5-ہر وقت اللہ تعالی کو اس کے ناموں اور صفات کے ساتھ دل میں یاد کرتا ہے.

6-اللہ تعالی کی کائنات میں غورو فکر کر کے ایمان بڑھا تا ہے (ربنا ما خلقت ھذا با طلا سبحنک وقنا عذاب النار)

7-اللہ تعالی کے سامنے دل کی نرمی اور عاجزی کا اظہار کرتا ہے.

8-رات کی تنہائی میں اللہ تعالی کی یاد میں وقت گزارتا ہے.

اللہ تعالی سے محبت کی علامات:-

علامہ ابن القیم الجوزیہ رحمت اللہ علیہ نے قرآن و حدیث کے گہرے مطالعے کے بعد اللہ تعالی سے محبت کی گیارہ علامات بتلائیں-

ہم سب اس چیک لسٹ کے ذریعے اپنا محاسبہ کریں:- اللہ تعالی کا محب (اللہ تعالی سے محبت کرنے والا)

1 - تلاوت قرآن تدبر وتذکر کے ساتھ کرتا ہے.

2-اعمال صالحہ اور نوافل کی کثرت کرتا ہے.

3-ذکراللہ کی کثرت کرتا ہے.

دین اسلام پر احکامات کی بجائے حالات کے مطابق چلنا

صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کی روشنی میں منافق کی نشانیاں :-

جب بات کرے تو جھوٹ بولے

جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے

جب امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے

جب بات کرے تو گالیاں بھی دے

آئیں ہم سب اپنی زندگی کا جائزہ لیں آیا کہ یہ بری صفات ہمارے اندر تو نہیں.

کیونکہ منافقین کی سزا جہنم کی آگ، اللہ کی لعنت اور دائمی عذاب ہے-

قرآن حکیم کی روشنی میں منافقین کے علامتی اعمال:۔

منافق منافق کا ظاہری دوست اور اندرونی دشمن

نیکی کے کاموں سے روکنا

برے کاموں کو پھیلانا

اللہ کریم کے لیے اور اس کے راستے پر بالکل خرچ نہ کرنا

اللہ کے احکامات پر عمل کو بھلانا اور اپنے آپ کا بھی ہوش نہ رہنا

اللہ تعالی کا ذکر تھوڑا کرنا اور نماز میں سستی کرنا

کسی نے کیا ہی خوب کہا:

سیدنا ابراھیم علیہ السلام نے اللہ تعالی ہی کی رضا وخوشنودی کے لیے اپنی جان آگ پر پیش کی. اپنا محبوب بیٹا قربانی، اپنا مال مہمانوں کی ضیافت اور اپنا دل رب العلمین کے حوالے کیا، تب وہ خلیل اللہ بنے..

آئیں ہم سب اپنی زندگی کو اس ہستی اور جدالانبیاء

سیدنا ابراھیم علیہ السلام کی ملت ابراھیمی کی پیروی کرتے ہوئے گذاریں، جن کی پیروی خود خاتم الانبیاءوالمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے کی اور ہمیں تعلیم دی.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

اطاعت و محبت ... ایک ساتھ

اطاعت الٰہی یا نافرمانی ؟

جواب بلاشبہ.....اطاعت الٰہی

محبت یا نفرت ؟

جواب بلاشبہ.....محبت

تو یہ بھی یاد رہے....!

اللہ کا فرمانبردار بندہ کسی سے بھی نفرت نہیں کرتا.

جو اللہ سے محبت کرتا ہے وہ اللہ کے بندوں سے بھی محبت کرتا ہے.

مذہب کی بنیاد پہ نفرت نہیں کی جا سکتی.

مسلک اور فرقہ کی بنیاد پہ نفرت نہیں کی جا سکتی.

وطن کی بنیاد پہ نفرت نہیں کی جا سکتی.

صوبائیت اور لسانیت کی بنیاد پہ نفرت نہیں کی جا سکتی.

کیا یہ وہی سب کچھ نہیں ہے جس نے آج ہمیں منتشر کیا ہوا ہے؟

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِ
وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا
نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾

SURAH TAUBAH AYAT 116 WITH URDU TRANSLATION

خدا ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور
زمینوں کی بادشاہت ہے۔ وہی
زندگانی بخشتا ہے (وہی) موت دیتا
ہے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی
دوست اور مددگار نہیں ہے ﴿۱۱۶﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ؕ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۱۶﴾

SURAH TAUBAH AYAT 116 WITH URDU TRANSLATION

خدا ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا ہے (وہی) موت دیتا ہے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے {۱۱۶}

وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَىۡءٍ مِّنَ الۡخَـوۡفِ وَالۡجُـوۡعِ
وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِؕ
وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيۡنَۙ ﴿۱۵۵﴾

SURAH BAQARAH AYAT 155 WITH URDU TRANSLATION

اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک
اور مال اور جانوں اور میوؤں کے
نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے
توصبر کرنے والوں کو (خدا کی
خوشنودی کی) بشارت سنا دو

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

وہ دن کب آئے گا؟

وہ دن کب آئے گا جب ہمارے اندر محمد بن قاسم جیسی غیرت ایمانی جاگے گی

وہ دن کب آئے گا جب ہم اپنے اسلاف کی طرح دین کی تعلیم کو اولیت دیں گے

وہ دن کب آئے گا جب ہم ظلم و جبر کو برداشت کرنے سے انکار کر دیں گے

وہ دن کب آئے گا جب کفر ریزہ ریزہ ہوگا اور اسلام کا بول بالا ہوگا

وہ دن کب آئے گا جب خنساءؓ کی طرح عورتیں اپنے بچوں کو اسلام پہ نچھاور کریں گی.

وہ دن کب آئے گا جب عمرو بن جموعؓ کی طرح ہم بھی دین کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو پیش کریں گے

وہ دن کب آئے گا جب ہم ...دین کے وارث علماء کرام کو اپنا رہبر و راہنما سمجھیں گے.

وہ دن کب آئے گا جب ہم طے کر لیں گے کہ بس...آج کے بعد ہم اللہ پاک کو ناراض کرنے والا کوئی کام نہیں کریں گے؟

کب آئے گی وہ خوشگوار صبح جو ہمیں اللہ پاک کا بنا دے...اور ہم اللہ پاک کے بن جائیں؟؟؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

غفلت کیوں؟

گناہ ہونے کا سبب ہے...اللہ پاک کی یاد سے **غفلت**

غفلت کا علاج ہے

موت کو یاد کرنا اور **ذکر الٰہی** سے زبان تر و تازہ رکھنا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

نوجوان نسل کی خوبیاں

☆ علم وفن حاصل کرنے کی پیاس

☆ سیکھنے اور آگے بڑھنے کا جذبہ

☆ دلیل کے ساتھ بات سمجھنے کے بعد مان جانا

☆ ہٹ دھرمی یا انا پرستی کا نہ ہونا

☆ محنت کے لیے تیار رہنا

☆ دین کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو پیش کرنا

اللہ پاک ہماری نوجوان نسل کو خادم اسلام بنادے. آمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

تربیت.... اتحاد مسلم کا عملی راستہ

جب مسلمان.... مسلک... فرقہ واریت اور لسانیت کو چھوڑے گا

تو مسلمانوں میں اتحاد ہو جائے گا.

جب مسلمان متحد ہو کر انسانیت کی فلاح کے لیے کام کریں گے

تو انسان کا اپنے رب سے تعلق صحیح ہو جائے گا

جب انسان کا رب سے تعلق صحیح ہو جائے گا

تو زمین پہ اللہ پاک کے فرمانبردار بندوں کا اقتدار ہو جائے گا

جب اللہ کے فرمانبردار بندے حاکم ہونگے

تو ان کے دل میں دردِ انسانیت بھی ہو گا.

پھر انسان کے تمام مسائل اللہ پاک انسان کے ہاتھوں حل فرمائیں گے.

ع ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے

نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاکِ کاشغر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

تزکیہ نفس

فکر آخرت سے دور رکھنے والے دو دشمن

شیطان...اور...نفس

شیطان صرف وسوسہ کی طاقت رکھتا ہے

جبکہ نفس اس وسوسہ کی اطاعت کی طرف مسلسل مائل کرتا رہتا ہے.

شیطان سے حفاظت......ذکر اللہ کی کثرت

نفس سے حفاظت.....جائز اور ناجائز امور کو جانتے ہوئے انجام دینا

(علماء کرام کے بغیر تربیت انتہائی مشکل)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تبلیغ کا طریقہ کار؟

تبلیغ ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے اور سبھی کوشش بھی کرتے ہیں کہ یہ ذمہ داری پوری کر سکیں. جس کی تبلیغ اپنے لیے ہوتی ہے وہی مطلوب ہے......اور جو دوسروں کی نیت سے دعوت کا کام کرتا ہے وہ خود اس کی گمراہی کا سبب بن جاتا ہے جیسا کہ شیطان کے ہزاروں سال فرشتوں میں واعظ کرنے کا خود اسے کوئی فائدہ نہ ہوا اور اس کے اندر کا تکبر بالآخر اسے لے ڈوبا.

یہاں کچھ ایسی خوبیاں شیئر کی جا رہی ہیں جو ایک اچھے دعوت دینے والے میں ہونا ضروری ہیں....امید ہے کہ آپ سب بھی اس میں اضافہ ضرور فرمائیں گے؛

☆ دعوت سے مقصود اپنی اصلاح ہو.

☆ محنت کے نتائج اور ثمر پہ نظر نہ ہو.

☆ ذمہ داری سمجھ کر دعوت دی جائے.

☆ مختصر و جامع دعوت ہو.

☆ سادہ الفاظ میں دعوت دی جائے.

☆ جسے دعوت دی جائے اسے اپنے آپ سے بہتر سمجھا جائے.

☆ جسے دعوت دی جائے اس کی محبت دل میں ہو. (کافر ہو یا مسلم)

☆ کسی کی حقارت دل میں نہ ہو (گناہ گار ہو یا کافر)

☆ اللہ پاک سے یہ گمان ہو کہ دعوت کی اس محنت کو ضرور قبول فرمائیں گے.

☆ اللہ پاک سے ان کے حق میں دعائیں مانگی جائیں جن کو دعوت دی ہو.

امید ہے کہ اب آپ سب بھی اس میں مزید اضافہ ضرور فرمائیں گے.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

منشور

انفرادی ہو یا اجتماعی زندگی.....کامیابی کا منشور ایک ہی ہے.

مرد ہو یا عورت............کامیابی کا منشور ایک ہی ہے.

جوان ہو یا بوڑھا....کامیابی کا منشور ایک ہی ہے.

نیک ہو یا گناہ گار...کامیابی کا منشور

ایک اور صرف ایک ہی ہے.

.

.

.

قرآن پاک...اور..حدیث نبوی ﷺ

پہ عمل..اخلاص کے ساتھ

اور اس کی دعوت

ہر خاص و عام تک

(پوری زندگی یہی کام ہے....اچھی موت اس کا انجام ہے.)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

آج کی رات

میری آج کی رات... میرے رب کے نام

روزانہ ہم یہی عہد کریں تو

ایک نہ ایک دن ہماری ہر رات

ہمارے رب کے نام ہو جائے گی

انشاءاللہ تعالی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

عاجزی

عاجزی........بہترین اعمال کے باوجود توبہ میں جلدی

تکبر..........بدعملی کے باوجود توبہ میں تاخیر

یعنی توبہ کرنا ہی وہ عمل ہے جو

عاجزی اور تکبر کو الگ کرتا ہے.

اور بے شک عاجزی کرنے والا ہی کامیاب و کامران ہوگا. انشاء اللہ

(اللہ پاک ہم سب کو تکبر سے بچائے. آمین ثم آمین)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قتیبہ بن مسلم

☆ بنو امیہ کے دور کے ایک عرب کمانڈر

☆ حجاج بن یوسف کی درخواست پہ ان کو گورنر خراسان مقرر کیا گیا.

☆ ولید اول کے دور میں انہوں نے اہم ترین کامیابیاں حاصل کیں

سیرت و کردار

☆ متقی پرہیزگار تہجد گزار

☆ نڈر بے باک بہادر

☆ بہترین منتظم فوری انصاف کو یقینی بنانے والے

☆ قول کے پکے وعدے کے سچے

فتوحات

☆فاتح ترکستان ☆ فاتح چین

☆رومیوں کے خلاف کامیاب دفاع

شائد انہی کے لیے کہا گیا تھا کہ؛

ع حکومت کا تو کیا کہنا کہ وہ اک عارضی شے تھی
نہیں دنیا کے قانون مسلم سے کوئی چارہ
مگر وہ علم کے موتی کتابیں اپنی آباء کی
جنہیں دیکھیں جو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سہ پارہ
غرض میں کیا کہوں تم سے کہ یہ صحرانشین کیا تھے
جہانگیر و جہان بان , جہان دان و جہان آراء

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

کیا یہ ممکن ہے؟

کیا یہ ممکن ہے کہ؛

- ☆ آج کا نوجوان کہے.....میری زندگی کا مقصد خلافت راشدہ کا نظام بحال کروانا ہے.
- ☆ آج کی عورت کہے..........میری زندگی کا مقصد عورت کو اسلامی پردہ میں لانا ہے.
- ☆ آج کا نوجوان کہے.............میرے ہیرو صحابہ کرام ؓ اور اہل بیت ؓ ہیں.
- ☆ آج کی عورت کہے....ہم امہات المومنینؓ کے نقش قدم پہ چلنا چاہتی ہیں.

اگر یہ ممکن نہیں ہے تو؛

- ☆ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے نوجوانوں کو بتائیں کہ خلافت راشدہ کا نظام بحال نہ ہوا تو انسانیت تباہ ہو جائے گی
- ☆ ہمارا فرض ہے کہ ہم آج کی عورت کو بتا دیں کہ عورت کا تشخص ایک تماشا بن کر رہ جائے گا.

اگر ہم اسے ممکن بنانا چاہتے ہیں تو؛

- ☆ ہم فوری طور پہ توبہ کر کے اپنا تعلق اپنے رب کے ساتھ صحیح کر لیں.

  (یا اللہ پاک ہم سب کو معاف فرما دے.آمین)

- ☆ ہم فوری طور پہ دین کے کسی نہ کسی شعبہ کی خدمت سے وابستہ ہو جائیں.

(شعبہ جات.....دین کی نشر و اشاعت تبلیغ اور دعوت ,مدارس کی عملی طور پہ معاونت (مالی معاونت مراد نہیں ہے)

(شعبہ جات....مساجد کی عملی خدمت جس میں صفائی اور انتظامات بھی شامل ہیں,علماء کرام کی محافل میں شامل ہونا

(شعبہ جات...اپنی فنی اور علمی صلاحیت کو دینی خدمت کے لیے پیش کرنا)

اللہ پاک ہم سب کا حامی و ناصر ہو.آمین ثم آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

مسلمان....!

ایک بے عمل مسلمان...... پوری دنیا کے حالات کو متاثر کرتا ہے

باعمل مسلمان.....کے اعمال پہ اللہ پاک کی رحمت نازل ہوتی ہے.

مسلمان کی کوئی ذاتی زندگی نہیں

مسلمان کا کوئی ذاتی معاملہ نہیں

مسلمان....اللہ پاک کے ساتھ ایک معاہدہ کا نام ہے.

مسلمان...اللہ پاک کا غلام ہے

اور غلام کی اپنی کوئی مرضی نہیں ہوتی.

اس قید خانہ (دنیا) میں جو مسلمان اپنی مرضی کی زندگی گزارنے کا جرم کرے گا

موت کے بعد.....اللہ پاک کی محبت وشفقت اور نعمتوں سے محروم ہو سکتا ہے.

کیا یہ بات ہمیں باعمل مسلمان بنا دینے کے لیے کافی نہیں؟

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

ہتھیار

شیطان کا ہتھیار.....وسوسہ

جو کبھی کبھار کامیاب ہوتا ہے

مسلمان کا ہتھیار...توبہ

جو ہمیشہ اور فوری طور پہ کامیاب ہوتا ہے.

(یا اللہ پاک ہم سب کو معاف کردے. آمین)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

فرمانبردار

دنیاوی ڈگری کے حصول کے لیے ہم کیا کچھ نہیں کرتے...!

اللہ پاک ہمیں فرمانبردار ہونے کی ڈگری دینا چاہتا ہے

اس کے لیے کیا ہم ویسی ہی محنت کرتے ہیں؟

اگر نہیں......تو کیوں؟

دنیاوی ڈگری...دنیاوی امتحان کو ہم ضروری سمجھتے ہیں

اور جب ہمارا اللہ یہ چاہتا ہے کہ اچھے اور برے میں فرق واضح ہو

تو ہم اسے عملی طور پہ ضروری نہیں سمجھتے؟

شائد ہم (نعوذ باللہ) یہ حق اللہ پاک کو دینے کے لیے تیار ہی نہیں ہیں

کہ وہ اپنے بندوں کی آزمائش کرے....کیا یہی انصاف ہے؟

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھر نفس کو چکھنا ھے موت کا ذائقہ

☆ موت ایک تکلیف... بڑی تکلیف کا نام

☆ موت ہر لذت کو ختم کرنے والی

☆ دنیا کی ہر نعمت کو دور کرنے والی

مگر

یہ موت ہی تو ہے جو ہمیں ہمارے اس رب سے ملانے والی ہے

جو ستر ماؤں سے زیادہ اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے

اور

موت ہی وہ دروازہ ہے جس سے گذرنے کے بعد ہم اپنے رب

کو دیکھ سکیں گے.

کیا ھمیں اس ملاقات کی خوشی ھر خوشی سے

بڑھ کر نہیں ھونی چاھیے؟

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمارا عقیدہ کیا ہو؟

☆ ہر انسان سے اللہ پاک کی رضا کے لیے محبت

☆ کلمہ گو سے بہترین سلوک تاکہ وہ معاونت کرے دینی کاموں میں

☆ دوسرے کی بات کو پوری توجہ سے سننا (فرقہ واریت اور مسلک پرستی کا توڑ)

☆ دوسرے کی صحیح بات سے فوری اتفاق کرنا (اتحاد و یگانگت کی بنیاد)

☆ دوسرے کی رائے کا احترام کرنا (محبت کی بنیاد)

☆ دوسرے کی رائے کی فوری طور پہ نفی نہ کرنا اور اچھا گمان کرنا (محبت کی بنیاد)

☆ اپنی بات کو انتہائی نرم لہجہ اور مناسب الفاظ میں کہنا (محبت کی بنیاد)

☆ علماء کرام سے محبت کا تعلق رکھنا (ہدایت کی بنیاد)

☆ دینی شعار کا مذاق اڑانے والے کو پہلے نرمی سے سمجھانا (پھر ضروری اور شرعی مخالفت)

☆ بحث صرف اس نیت سے کرنا کہ مجھے اچھی بات کی تلاش ہے

☆ ایسی بحث سے بچنا جو اپنا علم ظاہر کرنے کے لیے ہو

☆ شہرت، دکھاوا اور ریا کاری سے بچتے رہنے کی دعا کرنا (بار بار)

☆ اللہ پاک کی معاونت طلب کرنا (فوری توبہ بار بار طلب کرنا)

☆ مسنون اعمال کا اہتمام کرنا (مستحب کاموں کی فکر کرنا)

☆ کسی کی برائی یا نقص بیان نہ کرنا (زندہ یا مردہ)

☆ کسی کے برے اور غلط عقیدہ کو بھی فوری طور پہ رد نہ کرنا (اچھے انداز میں تبادلہ خیال کرنا)

(اللہ پاک ہم سب کو مسلمان ہونے کی حیثیت سے متفق اور متحد رکھے. آمین ثم آمین)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

اللہ پاک کی ملاقات کا بے تابی سے انتظار

(سب سے بڑی نیکی)

اللہ پاک کی ملاقات ایک دن اور قریب آ گئی

میری دنیاوی زندگی (قید خانہ) کا ایک دن اور کم ہو گیا

الحمد اللہ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

حاضر ہیں

انسان...کی کمی,کوتاہی اور خامی پہ محتاط انداز میں بات کیجیے

مذہب.....اسلام پہ انگلی نہ اٹھائیں (بے شک اصلاح کی نیت ہو)

پاکستان...کے خلاف نہ بولیں....بے شک آپ جتنے بھی مخلص ہیں.

ماں.....کی حمایت میں اتنے زیادہ نہ بولیں کہ باپ کی حمایت میں ہمیں بولنا پڑے

اولاد.....بیٹا اور بیٹی کی تفریق کے ہم قائل نہیں (اس لیے بیٹی کی زیادہ حمایت نہ کریں)

بحث....اوپر جو اصول ہیں....ان کا خیال رکھا جائے تو....سانوں بحث بالکل پسند نہیں

ورنہ....ورنہ....ہم بحث کے لیے حاضر ہیں....ہر وقت...!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اللہ تک پہنچنے کا مطلب اور ولی اللہ کی تعریف:

اللہ تک پہنچنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کا ولی اور دوست بن جائے گا۔ عام لوگوں کے ذہنوں میں یہ ہوتا ہے کہ اللہ کا ولی اسے کہتے ہیں جو ہواؤں میں اڑتا ہو، اسے کشف ہوتا ہو، غیب کی باتیں بتاتا ہو وغیرہ وغیرہ۔ یہ خیال درست نہیں۔ اللہ کا ولی اسے کہتے ہیں جو گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرتا ہو اور فرائض و واجبات کو ادا کرتا ہو، سنت کے مطابق زندگی گزارتا ہو، خواہ زندگی میں اسے ایک مرتبہ بھی کشف نہ ہوا ہو اور کبھی بھی ہوا میں نہ اڑا ہو۔ ہوا میں اڑنا یا کشف و کرامت کا پایا جانا نہ ولی ہونے کی لازی شرط ہے اور نہ اس کی علامت ہے اور نہ اس سے آدمی کے درجات میں کوئی اضافہ ہوتا ہے

تزکیہ فرض، خود کو مُزکّٰی سمجھنا حرام

اپنے نفس کو پاک کرنا تو فرض ہے لیکن پاک سمجھنا حرام ہے۔

فَلَا تُزَكُّوٓا اَنْفُسَكُمْ کی نص ہے کہ اپنے نفس کو مُزکّٰی اور پاک و صاف نہ سمجھو۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا۔ نفس کا تزکیہ تو فرض ہے لیکن مُزکّٰی اور پاک سمجھنا حرام ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تزکیہ نفس

فکر آخرت سے دور رکھنے والے دو دشمن

شیطان...اور...نفس

شیطان صرف وسوسہ کی طاقت رکھتا ہے

جبکہ نفس اس وسوسہ کی اطاعت کی طرف مسلسل مائل کرتا رہتا ہے.

شیطان سے حفاظت......ذکر اللہ کی کثرت

نفس سے حفاظت.....جائز اور ناجائز امور کو جانتے ہوئے انجام دینا

(علماء کرام کے بغیر تربیت انتہائی مشکل)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مسکرانے کے معاشرتی اثرات:

اس عادت کو اپنانا ہمارے لئے بہت اہم ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم آج سے اِس پر عمل شروع کریں اور اگر ملتے وقت کسی کو مسکرانا یاد نہ رہے تو اسے یاد دلا دیں کہ بھائی آپ مسکرائے نہیں۔ اگر آپس میں اس کا معمول بنا لیا جائے اور بھولنے کی صورت میں یاددہانی کرائی جانے لگے تو ہمارے معاشرہ میں شہد ہی شہد گھل جائے۔ ہمارے درمیان جو تلخیاں، کشیدگیاں اور نفرتیں پھیلی ہوئی ہیں، وہ سب کی سب ختم ہو جائیں۔ اور ہماری زندگی جنت والی زندگی کا نمونہ بن جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اس پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ (آمین)

جس کا پہلا نمبر ہے کہ تواضع سے

تواضع کے حصول اور تکبر سے نجات کا طریقہ

رہو تکبر نہ آنے دو اور اس کا علاج یہ ہے کہ ہم روزانہ اللہ تعالیٰ سے کہیں کہ اے خدا میں تمام مسلمانوں سے کمتر ہوں فی الحال اور کافروں اور جانوروں سے کمتر ہوں فی المآل۔ مآل کے معنی ہیں انجام یعنی انجام کے اعتبار سے کمتر ہوں کیونکہ معلوم نہیں کہ خاتمہ کیسا ہونا ہے۔ ابھی ہم کیسے سمجھیں کہ کافر اور جانور ہم سے خراب ہیں یہ تو خاتمہ کے بعد معلوم ہوگا۔ اگر خاتمہ اچھا ہوگیا تو اس وقت یقیناً ہم کافروں سے اور جانوروں سے اچھے ہوں گے اور اگر خدانخواستہ جس کا خاتمہ خراب ہوگیا تو کافر اور جانور اس سے اچھے ہیں۔ یہ دو

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تزکیہ نفس

نظروں کی حفاظت سب سے زیادہ ضروری ہے

شیطان کا بڑا وسوسہ بدنظری ہے

نفس کا بڑا جال بدنظری ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

داڑھی میں۔۔۔میری مرضی۔
نماز کی ادائیگی میں۔۔۔میری
مرضی۔۔۔دیکھنے میں میری
مرضی۔۔۔سننے میں میری مرضی۔
لیکن پھر بھی ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ
میرا جسم میرے رب کی مرضی۔۔۔
ایسے کھوکھلے عقیدے کا فائدہ کیا ہوگا؟
میرا مخاطب صرف آپ نہیں۔۔۔اس
میں خود میں بھی مجرم ہوں۔

ہماری وجہ سے کسی کے ماتھے پہ
شِکن آئے تو یہ ہماری زندگی
کا ایک بُرا دن ہے۔
ہماری وجہ سے کسی کے چہرہ پہ
مسکراہٹ آئے تو یہ ہماری زندگی
کا ایک بہترین دن ہے۔

"آزمائش" والے موت کو محبوب
رکھتے ہیں۔
"مہلت" والے زندگی کو محبوب
رکھتے ہیں۔
جیسا کہ حدیث کا مفہوم ہے۔۔
دنیا قید خانہ ہے مومن کے لیے۔

بیماری۔۔۔اللہ کی طرف سے نہیں
ظلم وبربریت کی کوئی بھی شکل۔۔۔
اللہ کی طرف سے نہیں۔
فتنہ وفساد۔۔کی کوئی بھی شکل اللہ کی
طرف سے نہیں۔
یہ سب براہ راست ابلیس اور ابلیس
کی فوج کا کام ہے۔

ہم سب سیکھنے والے ہیں۔۔۔
جو سکھانے والا بنے گا۔۔ ممکن
ہے اپنی اصلاح سے غافل
ہو جائے۔۔ عزازیل کی طرح۔

صحیح نیت

ہر نیک کام صرف اللہ پاک کی رضا کے لیے کرنا ہو گا۔ جس میں دکھلاوا، واہ وا اور شہرت نہ ہونی چاہیے۔ ایسے عمل ثواب کی بجائے پکڑ کا سبب بنیں گے۔ اخلاص سے اللہ پاک بڑے بڑے فتنے دور فرماتے ہیں۔

عشقِ الٰہی
راہِ فلاح راہِ بقا